



اللہ تعالیٰ نے پوری زمین مسلمانوں کے لیے نماز کے لیے پاک ٹھہرائی سوائے ان جگہوں کے جن سے شارع نے منع فرمادیا جیسا کہ حدیث میں: عن ابی سعید الخدری قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الأرض كلها مسجد إلا المقبرة والحمام "زمین ساری کی ساری مسجد ہے کی جگہ ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔" (مسند احمد: 3/83) اگر تو سائل کی مراد زمین کے لحاظ سے معلوم کرنا تھا کہ مسجد کے علاوہ بھی کسی جگہ نماز ہو سکتی ہے تو اس کا جواب اوپر سطور میں دیا جا چکا ہے۔ لیکن آج کل لوگ مسجدوں میں جانے کی بجائے اپنی اپنی دکانوں اور دفاتر میں دو دو یا تین تین افراد نمازیں ادا کر لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات درست اور جائز ہے کہ آپ گروپ کی شکل میں کہیں بھی جماعت کروا سکتے ہیں اگر اس پر ہر کوئی ہمیشگی کرنا شروع کر دے جیسا کہ اوپر مثال دی جا چکی ہے کہ دو دو تین افراد ہر گھر اور دکان میں جمع ہو کر جماعت کروالیں تو مسجدیں ویران پڑ جائیں گی اور اسلام کا اجتماعی مزاج جو کہ مسجد میں لٹھے ہونے سے اجاگر ہوتا ہے وہ ختم ہو کے رہ جائے گا لہذا احوط یہی ہے کہ قریب کی مسجد میں حاضر ہو کر نماز ادا کی جائے اگر مسجد دور ہے اور کسی مارکیٹ یا محلے میں ملتے لوگ جمع ہو جاتے ہیں تو وہ کسی جگہ کو عارضی مسجد بنا سکتے ہیں۔